السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نکاح کے سب شروط مکمل ہوں، سوائے اس کے کہ ولی اور ہونے والا شوہر ایک دوسرے سے دور الگ الگ شہروں میں ہوں تو کیا ٹیلیفون پر عقد نکاح کیا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بات کے پیش نظر کہ آج کل نکاح وشادی کے معاملات میں بہت زیادہ دھوکہ بازی ہونے لگی ہے اور دیکھا گیا ہے بعض لوگ دوسروں کی گفتگو کی نقالی بڑی مہارت سے ہو بہو کرنے میں بڑے ماہر ہوتے ہیں، بلکہ بعض تو ایسے ماہر ہوتے ہیں کہ ایک پوری جماعت یعنی کئی کئی افراد کی آواز اور گفتگو اور ان کی مختلف زبانیں تک ایک ہی وقت میں ادا کر لیتے ہیں، پردے میں ہونے کی وجہ سے دوسری طرف والا یہ سمجھتا ہے کہ یہ کئی لوگ ہیں، حالانکہ وہ صرف ایک ہی ہوتا ہے جو آوازیں بدل بدل کر باتیں کر رہا ہوتا ہے۔

اور شریعت اسلامیہ میں، دیگر معاملات کے مقابلے میں عصمتوں کے تحفظ میں بہت زیادہ احتیاط ملحوظ رکھی گئی ہے، لہذا مجلس افتاء یہ رائے رکھتی ہے کہ عقد نکاح کے ایجاب وقبول میں ٹیلیفون مکالمات (جو پردے میں ہوتے ہیں) پر اعتماد نہ کیا جائے، کیونکہ شریعت اسلامیہ میں عصمتوں کے تحفظ کے معاملہ میں بہت زیادہ احتیاط کا پہلو ملحوظ رکھا گیا ہے، تاکہ کوئی ہوا پرست اور دھوکے باز اس بہانے سے کوئی غلط فائدہ نہ اٹھا سکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 443

محدث فتویٰ